الترغیب و الترھیب

مصنفہ حافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذریؒ

از جناب مولوی محمد عبداللہ صاحب دہلوی

اگست ۶۲ء میں الترغیب و الترہیب کے مولف حافظ زکی الدین المنذری کا تعارف شائع ہوا تھا۔ زیر نظر مضمون میں اصل کتاب کا تعارف شائع کیا جارہا ہے۔ انشاءاللہ کتاب بھی جلد شائع ہورہی ہے۔ (برہان)

"ترغیب و ترھیب" (اعمالِ خیر پر اجر و ثواب اور بدعملیوں پر زجر و عقاب) کے موضوع پر جو کتابیں لکھی گئی ہیں، ان کا تذکرہ آئندہ کسی فرصت میں کیا جائے گا سردست حافظ زکی الدین المنذری کی کتاب "الترغیب والترھیب" کا تعارف، خصوصیات اور اس پر اہلِ علم کی خدمات کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

حافظ منذریؒ نے کتاب کے مقدمہ میں بیان کیا ہے کہ میرے ایک سعادتمند شاگرد نے مجھ سے یہ تمنا ظاہر کی کہ میں ترغیب و ترھیب کے موضوع پر ایک جامع کتاب املاء کرادوں جو اسناد وعلل کی بحثوں سے خالی ہو اور اپنے موضوع پر پوری طرح حاوی ہو۔ ان کی درخواست پر مصنفؒ نے استخارہ کیا اور اس کے بعد یہ کتاب املاء کرادی۔

اس کتاب میں صرف وہی حدیثیں جمع کی گئی ہیں جن میں صراحت کے ساتھ ترغیب و ترھیب کا مضمون ہے۔ اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات بالکل نہیں لئے گئے ہیں

© rasailojaraid.com

اور اقوال میں بھی صرف امر یا صرف نہی کی احادیث نہیں لی گئی ہیں بلکہ بہت سی موضوع کی متنا حدیثوں کو یہ کہہ کر چھوڑ دیا ہے کہ یہ آپ کا صرف فعل[1] ہے قول نہیں ہے یا یہ کہ یہ صرف امر یا نہی ہے ترغیب و ترہیب کا مضمون اس میں صراحت کے ساتھ نہیں ہے۔

احادیث کی سندوں کو حذف کر دیا گیا ہے اور اس کے بجائے کتب حدیث کے حوالے دیدیئے ہیں اور سند کا مقصد چونکہ یہی ہوتا ہے کہ اس کے رجال کو دیکھ کر حدیث کی صحت و سقم کا اندازہ کیا جا سکے اور یہ کام صرف ماہرین فن ہی کر سکتے ہیں۔ اس لئے مصنف نے اس کا نعم البدل یہ اختیار کیا ہے کہ اپنی کتاب کی کل احادیث کی باعتبار درجۂ استناد تین قسمیں کر دیں اور تینوں میں سے ہر ایک کی الگ کچھ علامتیں مقرر کر دیں جن کی تفصیل یہ ہے کہ :-

(۱) وہ حدیثیں جن کی سند صحیح یا حسن یا اس کے قریب قریب ہو۔ ایسی روایات کو وہ لفظ "عن" سے شروع کرتے ہیں اور آخیر میں اس پر کچھ کلام نہیں کرتے۔

(۲) وہ حدیثیں جو مرسل یا منقطع یا معضل ہوں، یا اس کا کوئی راوی مبہم ہو یا ضعیف ہو مگر بعض ناقدین حدیث نے اسے ثقہ کہا ہو یا ثقہ ہو مگر بعض علماء نے اُسے ضعیف قرار دیا ہو اور باقی رجال اس کے یا تو ثقات ہوں یا اگر ان پر کلام ہو تو ایسا جو ثبوت میں کچھ مضر نہ ہو۔ یا وہ حدیثیں ایسی ہوں جو مرفوع نقل ہوئی ہوں مگر صحیح ان کا موقوف ہونا ہو یا متصل نقل ہوئی ہوں مگر حقیقت میں وہ مرسل ہوں۔ یا یہ کہ وہ حدیث ہو تو ضعیف لیکن اس کے بعض مخرجین نے اس کو

---

[1] مصنف نے اپنا یہ اصول اس کتاب میں کئی جگہ بیان کیا ہے۔ مثلاً الترغیب فی صلاۃ العشاء میں ج ۱ ص ۲۴۶، الترغیب فی کلمات یقولہن حین یاوی الی فراشہ میں ج ۱ ص ۴۳۰ اور اس کے ایک صفحہ بعد ص ۴۳۱ پر اور ان کے علاوہ بھی متعدد مقامات پر۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صحیح یا حسن کہا ہو ——— ایسی تمام روایات کو بھی لفظ " عن " سے شروع کیا ہے اور حدیث کے آخیر میں اس کی سند کا حال اس کا ارسال وانقطاع وغیرہ بیان کردیا ہے۔

(۳) وہ حدیثیں جن کی سندوں میں کوئی راوی ایسا ہو جس کے متعلق کَذَّابٌ ، وَضَّاعٌ ، مُتَّهَمٌ ، یُجْمَعُ عَلیٰ تَرْکِہٖ ، مُجْمَعٌ علی ضعفِہٖ ، ذَاھِبُ الحدیث ، ھالکٌ ، ساقطٌ وغیرہ الفاظ کہے گئے ہوں۔ یا جن احادیث کی سندوں پہ تحسین کا کوئی احتمال ہی نہ ہو ——— ایسی تمام روایات کو لفظ " روی " سے شروع کرتے ہیں اور ان کی سندوں پہ کچھ کلام نہیں کرتے ، گویا ضعیف احادیث کی پہچان یہ ہوئی کہ وہ لفظ " روی " سے شروع ہو اور حدیث کے آخیر میں اس کی سند پر کچھ کلام نہ ہو۔

مصنفؒ نے بیان کیا ہے کہ جو روایات متعدد صحابۂ کرامؓ سے نقل ہوئی ہیں ان میں سے کسی ایک دو کا نام ذکر کیا ہے۔ اسی طرح حوالجات میں عموماً چند ماخذ کا ذکر کرکے بقیہ کا تذکرہ قصداً چھوڑ دیا ہے بالخصوص جو روایت بخاری اور مسلم یا ان میں سے کسی ایک سے لی ہے تو اس کے ساتھ عموماً کسی اور کتاب کے حوالے کی ضرورت نہیں سمجھی ہے۔

جوامع وسنن اور معاجم ومسانید میں اس موضوع کی کوئی حدیث حتی الامکان نہیں چھوڑی ہے سوائے ان روایات کے جن کی سند بہت ضعیف یا موضوع ہو، اس موضوع پر اپنے سے پہلے قلم اٹھانے والوں میں سے خاص طور پر مصنفؒ نے ابوالقاسم اصبہانی کی کتاب الترغیب والترہیب کا ذکر کیا ہے کہ میں نے اس کی کوئی حدیث نہیں چھوڑی ہے سوائے ان حدیثوں کے جن کا موضوع ہونا یقینی تھا۔

کتاب کے مآخذ: مصنفؒ نے زیادہ تر روایات اپنے بیان کے مطابق ان کتابوں سے اخذ کی ہیں :-

( ) موطا امام مالکؒ	( ) صحیح مسلمؒ
( ) مسند امام احمد بن حنبلؒ	( ) سنن ابی داؤدؒ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

( ) صحیح بخاری رح
( ) کتاب المراسیل لابی داؤد رح
( ) جامع الترمذی رح
( ) السنن الکبری للنسائی رح
( ) کتاب الیوم واللیلۃ للنسائی رح
( ) سنن ابن ماجہ رح
( ) المعجم الکبیر للطبرانی رح
( ) المعجم الاوسط
( ) المعجم الصغیر رح
( ) مسند ابی یعلی الموصلی رح
( ) مسند ابی بکر البزار رح
( ) صحیح ابن حبان رح
( ) المستدرک علی الصحیحین للحاکم رح

ان کے علاوہ کچھ حدیثیں کہیں کہیں ان ماخذ سے بھی لی گئی ہیں :

( ) صحیح ابن خزیمہ رح
( ) ابن ابی الدنیا کی کتابیں ۔

کتاب میں حوالجات دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ابن ابی الدنیا کی کتابوں میں سے مصنف کے پیش نظر یہ کتابیں رہی ہیں :- مکاید الشیطان ، کتاب الصمت ، کتاب العزلۃ ، کتاب الجوع ، کتاب ذم الغیبۃ ، کتاب الاولیاء ، اصطناع المعروف ، کتاب المرض والکفارات وغیرہ۔

شعب الایمان للبیہقی رح

کتاب الزہد الکبیر رح

کتاب الترغیب والترہیب لابی القاسم الاصبہانی رح

مصنف کے بیان کے مطابق اگرچہ اس کتاب کی تمام روایات لے لی گئی ہیں لیکن راقم السطور کا خیال ہے کہ اس کی صورت بظاہر یہ ہوئی ہے کہ اس کتاب کی مندرجہ روایات دوسری کتابوں کے حوالے سے نقل کی ہیں مثلاً اس کی جو روایات بخاری مسلم وغیرہ میں ہیں وہ بخاری و مسلم ہی سے لی ہیں اس لئے اس کتاب کا حوالہ بہت کم ملتا ہے۔

مزید ماخذ | یہ تو وہ ماخذ تھے جن کا ذکر خود مصنف رح نے کتاب کے مقدمہ میں کیا ہے لیکن بہت سے ماخذ اور بھی ہیں جن کا مصنف رح نے ذکر نہیں کیا ہے اور کتاب میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جا بجا ان کا حوالہ ہے ہم نے پوری کتاب کا مطالعہ کرنے[5] کے بعد ان کی مندرجہ ذیل فہرست مرتب کی ہے:-

جامع الاصول	لرزین بن معاویۃ العبدری
الکامل	لابن عدی
کتاب الزہد	لعبد اللہ بن المبارک
زوائد کتاب الزہد لعبد اللہ بن المبارک رح	صنعہ حسین بن حسین المروزی رح
کتاب البر	لعبد اللہ بن المبارک رح
کتاب الصلوۃ	لمحمد بن نصر المروزی رح
کتاب الصلوۃ	لابن حبان رح صاحب الصحیح
کتاب الصلوۃ	لابن ابی عاصم رح
التاریخ	للامام البخاری رح
تاریخ مصر	لابن یونس رح
کتاب الضعفاء	للامام البخاری رح
کتاب الضعفاء	لابن حبان رح صاحب الصحیح
عمل الیوم واللیلۃ	لابن السنی رح
مسند الفردوس	لابی منصور الدیلمی رح

[5] مسودے میں ابتداءً ہم نے اس کا بھی اہتمام کیا تھا کہ ہر ماخذ کی نشاندہی بھی کریں کہ اس کتاب کا حوالہ ترغیب میں کس جگہ ہے اور ہر کتاب کے نام کے ساتھ تین تین حدیثیں ان کے باب اور جلد و صفحہ کے ساتھ جمع بھی کرلی تھیں لیکن طوالت کے خوف سے اسے حذف کر کے صرف اسمائے کتب نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ البتہ جن کتابوں کا حوالہ پوری کتاب میں صرف دو ایک ہی جگہ ہے۔ ان کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

زوائد المسند[۱]	لعبد اللہ بن الامام احمد رح
کتاب السنۃ	ابن ابی عاصم رح
کتاب العلم	لابی عمرو بن عبد البر النمری رح
حلیۃ الاولیاء	لابی نعیم الاصبہانی رح
کتاب الثواب	لابی الشیخ[۲] ابن حیان الانصاری

---

[۱] یہ زوائد بھی اگرچہ مسند احمد رح ہی کا جزء ہے اور عموماً ایک ہی سمجھی جاتی ہے لیکن مصنف رح نے اس کے حوالے ایک مستقل کتاب کی حیثیت سے دئے ہیں اس لئے ہم نے بھی اسے ایک الگ ماخذ قرار دیا ہے۔

[۲] ابو الشیخ ابن حیّان الانصاری المتوفی ۳۶۹ھ صاحب کتاب الثواب و کتاب التوبیخ وغیرہ یہ ہیں اور ایک دوسرے محدث ابن حبان البستی المتوفی ۳۵۴ھ ہیں جو کتاب الانواع والتقاسیم کے مصنف ہیں اور اسی کو الصحیح بھی کہتے ہیں۔ یہ موخر الذکر چونکہ زیادہ مشہور ہیں اور نام میں مشابہت ہے اس لئے اکثر لوگوں کو اشتباہ ہو جاتا ہے اور ابو الشیخ ابن حیّان کو بجائے یائے مثناۃ من تحت کے بارموحدہ سے لکھ دیتے ہیں اور یہ غلطی اتنی عام ہے کہ اگر آپ سو جگہ یہ نام لکھا دیکھیں گے تو شاید ستر جگہ باء موحدہ کے ساتھ لکھا ہوا ملے گا۔ اکثر نئی اور پرانی کتابیں اس غلطی سے پُر ہیں۔ الترغیب والترہیب میں جہاں صرف ابو الشیخ آیا ہے اس کو چھوڑ کر پورا نام "ابو الشیخ ابن حیّان" پوری کتاب میں کل چوبیس جگہ آیا ہے اور میرے ذاتی نسخہ مطبوعہ مصطفیٰ البابی الحلبی مصر ۱۳۷۳ھ میں تمام مقامات پر بلا استثناء باء موحدہ کے ساتھ لکھا ہے۔ دوسرے نسخوں میں بھی کہیں موحدہ کے ساتھ لکھا ہے کہیں مثناۃ کے ساتھ کشف الظنون میں بھی بعض جگہ "ی" اور بعض جگہ "ب" ہے شذرات الذہب میں بھی باء موحدہ کے ساتھ ہی لکھا ہے اور ان کے علاوہ بھی بہت جگہ یہی دیکھا گیا ہے ــــــ علامہ زیلعی رح لکھتے ہیں کہ قاضی شمس الدین ابو العباس احمد بن ابراہیم السروجی الحنفی المتوفی ۷۱۰ھ نے "الغایۃ شرح الھدایۃ" میں بیان کیا ہے کہ یہ ابن حبان صاحب الصحیح نہیں ہیں بلکہ یہ لفظ یاء مثناۃ کے ساتھ ابن حیان ہے (نصب الرایۃ فی تخریج احادیث الھدایۃ ج ۱ ص ۳۴۰)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

المصنف	لابی بکر بن ابی شیبۃ رح
المصنف ؎۱	لعبدالرزاق رح
السنن	للدارقطنی رح
السنن	للدارمی رح
کتاب الاربعین ؎۲ (فی التصوف)	لابی عبدالرحمٰن السلمی رح
معرفۃ الصحابہ ؎۳	لابی نُعیم الاصبہانی
کتاب السواک ؎۴	" " "
کتاب القاسم بن اصبغ ؎۵	
التمہید ؎۶	لابن عبدالبر النمری رح

؎۱ خوشی کی بات ہے کہ یہ کتاب استاذ محترم مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی کی تحقیق و تعلیمات کے ساتھ عنقریب بیروت سے شائع ہونے والی ہے۔

؎۲ اس کتاب سے صرف ایک حدیث لی گئی ہے۔ الترغیب فی العلم۔ حدیث ۲۲ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ج ۱ ص ۱۰۳

؎۳ اس سے بھی صرف ایک ہی روایت لی ہے الترغیب فی صلوٰۃ العشاء والصبح حدیث ۱۳ عن عثمان ج ۱ ص ۲۶۱

؎۴ اس سے بھی الترغیب فی السواک کے اخیر میں صرف دو حدیثیں عن ابن عباس رض و عن جابر رض نقل کی گئی ہیں۔ ج ۱ ص ۱۶۸

؎۵ اس کا حوالہ بھی صرف ایک ہی جگہ ہے الترہیب من ترک حضور الجماعۃ بغیر عذر کی پہلی حدیث عن ابن عباس رض ج ۱ ص ۲۸۲،

؎۶ اس سے بھی الترہیب من المرور بین یدی المصلی ج ۱ ص ۳۷۸ کی صرف آخری ایک حدیث عن عبداللہ بن عمرو موقوفاً نقل کی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ابن جریر الطبری رح	(کتاب کا نام مذکور نہیں)
ابو حفص عمر بن شاہین رح [1]	(" " " ")
ہبۃ اللہ الطبری رح [2]	(" " " ")
کتاب الایمان [3]	لابی بکر بن ابی شیبہ رح
مکارم الاخلاق [4]	للخرائطی رح
تفسیر القرآن [5]	لابی بکر بن مردویہ رح
تفسیر القرآن [6]	لآدم بن ابی ایاس رح

---

[1] کتاب کا نام اگرچہ حافظ منذری نے نہیں لکھا ہے لیکن بظاہر ان کی کتاب الترغیب والترہیب سے لی ہونگی جس کا تذکرہ ہم گذشتہ صفحات میں (مقدمہ کے گذشتہ صفحات میں) کر چکے ہیں۔ اس سے صرف دو جگہ استفادہ کیا ہے ایک الترغیب فی الاذان۔

[2] ان سے صرف ایک روایت الترہیب من ترک الصلوۃ تعمدا کی پانچویں حدیث عن ثوبان رضؓ ج ۱ ص۲۷۹، ماخوذ ہے۔

[3] اس کا بھی ہماری تلاش و جستجو کی رو سے صرف ایک جگہ حوالہ دیا ہے۔ الترہیب من ترک الصلوۃ تعمدا کی بیسویں حدیث عن علیؓ ج ۱ ص۳۸۸،

[4] منذری نے اپنی اس کتاب میں خرائطی کا حوالہ پانچ جگہ دیا ہے لیکن کتاب کا نام صرف آخری جگہ الترہیب من اذی الجار کی بیسویں حدیث عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ میں ج ۳ ص۳۵۶ پر ذکر کیا ہے۔

[5] الترغیب فی قراءۃ سورۃ الکہف کی دوسری حدیث عن ابن عمرؓ ج ۱ ص۵۱۳ اسی سے لی گئی ہے اور غالباً کہیں اور اس کا حوالہ نہیں ہے۔

[6] ہماری تلاش کی رو سے اس کے حوالے سے صرف دو حدیثیں ماخوذ ہیں:-

(۱) الترغیب فی قول لا حول ولا قوۃ الا باللہ کی آخری حدیث ج ۲ ص۴۴۵ و ص۴۴۶ - اور

(۲) الترہیب من النار کی حدیث ۲۷ عن ابن عباسؓ ج ۴ ص۴۶۳ و ص۴۶۴،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تفسیر القرآن ۵۱	لاسحٰق بن راہویہ رح
شرح السنۃ ۵۱	للبغوی رح
کتاب التوبیخ	لابی الشیخ بن حیان رح
السنن ۵۳	لابی داؤد الطیالسی رح
فضائل رمضان ۵۴	لابی حفص بن شاہین رح
کتاب الضحایا ۵۵	لابی الشیخ ابن حیان رح

۵۱ اس کا بھی ہماری نظر میں صرف دو جگہ حوالہ ہے۔

(۱) الترغیب فی کفالۃ الیتیم حدیث ۱۸ عن انس رض ج ۳ ص ۳۵۰ ۔ اور

(۲) الترغیب فی الفقر حدیث ۲۷ عن انس رض ج ۴ ص ۱۴۳ و ص ۱۴۵ ۔

۵۲ اس کا حوالہ صرف تین جگہ ہے:۔

(۱) الترغیب فی التیسیر علی المعسر کی حدیث ۱۴ عن ابی قتادۃ ج ۲ ص ۳۴ اسی سے ماخوذ ہے۔

(۲) الترغیب فی غسل الید قبل الطعام کی چوتھی حدیث عن ابی ہریرۃ رض میں ج ۳ ص ۱۵۱ تا ص ۱۵۳ پر اس کا حوالہ ہے۔

(۳) الترہیب من الریاء کی حدیث ۱۲ عن عبداللہ بن سلام میں ج ۳ ص ۹ پر اگرچہ شرح السنۃ کا نام نہیں ہے مگر بغوی کا حوالہ ہے جس سے بظاہر ان کی یہی کتاب مراد ہے۔

۵۳ اس کا حوالہ صرف دو جگہ ملا:۔

(۱) الترہیب الصائم من الغیبۃ والفحش کی آخری حدیث عن عبید ج ۲ ص ۱۳۸ ،

(۲) الترہیب من الغیبۃ کی پندرھویں حدیث عن انس رض ج ۳ ص ۵۰۰ ،

۵۴ اس سے صرف ایک حدیث لی گئی ہے۔ الترغیب فی صدقۃ الفطر کی تیسری حدیث عن جریر ج ۲ ص ۱۵۱ و ص ۱۵۲۔

۵۵ اس کا حوالہ صرف ایک جگہ الترغیب فی الاضحیۃ کی تیسری حدیث عن ابی سعید میں ج ۲ ص ۱۵۴ پر ہے۔

© rasailojaraid.com

کتاب الشمائل ؎۱	للامام الترمذی رح
کتاب البعث والنشور ؎۲	للبیہقی رح
النصر بابی ؎۳	کتاب کا نام درج نہیں ہے
الصحیح ؎۴	لابی عوانۃ رح
المستخرج ؎۵	للبرقانی رح
کتاب العلل ؎۶	للدار قطنی رح
صفۃ الجنۃ ؎۷	للامام البخاری رح

؎۱ اس سے بھی کل کتاب میں صرف ایک حدیث لی گئی ہے، الترغیب فی التواضع فی الحج کی پہلی حدیث عن انس رض ج ۲ ص ۱۸۳،

؎۲ اس کتاب سے جلد دوم میں ایک اور جلد سوم میں دو حدیثیں ہیں اور اس کے بعد الترہیب من النار کی فصل فی شدۃ حرہا وغیرہ تک کی اکثر روایات اسی سے ماخوذ ہیں۔

؎۳ اس کا حوالہ صرف ایک جگہ الترغیب فی التسبیح والتکبیر الخ کی آٹھویں حدیث عن ابی امامۃ رض میں ج ۲ ص ۴۲۲ پر ہے

؎۴ اس کا حوالہ دو جگہ ہے:-

(۱) الترغیب فی الاقتصاد فی طلب الرزق کی حدیث ۱۲ عن سعد بن ابی وقاص رض میں ج ۲ ص ۵۲۶ پر۔

(۲) الترغیب فی الزہد فی الدنیا کی دسویں حدیث عن سعد بن ابی وقاص رض میں ج ۴ ص ۱۶۰ پر،

؎۵ اس کا حوالہ صرف ایک جگہ الترغیب فی التواضع کی تیرھویں حدیث عن ابی سعید وابی ہریرۃ میں ج ۳ ص ۵۶۲ پر ہے۔

؎۶ اس کا حوالہ بھی صرف ایک ہی جگہ ہے الترغیب فی الصدق کی بائیسویں حدیث عن سعد بن ابی وقاص ج ۳ ص ۵۹۵

؎۷ اس کا حوالہ بھی صرف ایک جگہ الترغیب فی اماطۃ الاذی عن الطریق کی نویں حدیث عن المستنیر بن اخضر بن معاویۃ عن ابیہ میں ج ۳ ص ۶۱۸ پر دیا گیا ہے۔

© rasailojaraid.com

صفۃ الجنۃ ؎۱ — لابی نعیم الاصبہانی رح

کتاب الرویۃ ؎۲ — للبیہقی رح

یہ تمام نام ان کتابوں کے ہیں جن کا ذکر کتاب میں بطور ماخذ حدیث آیا ہے۔ اس فہرست میں وہ کتابیں شامل نہیں ہیں جن کا ذکر مصنف نے کسی حدیث پر کلام کرنے کے دوران یا کسی مسئلۂ فقہیہ کی تحقیق کے سلسلہ میں کیا ہے۔

؎۱ اس کے حوالے سے صرف چوتھی جلد میں الترغیب فی الجنۃ ونعیمہا میں تین حدیثیں لی ہیں:۔

(۱) حدیث ۹۲ عن ابی ہریرۃ رض ص ۵۲۳ پر اور

(۲) حدیث ۱۰۵ عن ابن ابی اوفیٰ رض ص ۵۳۵ پر اور

(۳) حدیث ۱۲۱ عن علی رض ص ۵۴۵ و ص ۵۴۶ پر

؎۲ اس کا حوالہ صرف ایک جگہ الترغیب فی الجنۃ ونعیمہا کی حدیث ۱۸۱ عن جابر رض میں ج ۴ ص ۵۵۲ و ص ۵۵۳ پر ہے۔

اہلِ علم کے لئے چار نادر تحفے

۱۔ تفسیر روح المعانی:۔ جو ہندوستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ قسط وار شائع ہو رہی ہے قیمت مصر وغیرہ کے مقابلے میں بہت کم یعنی صرف تین سو روپے۔ آج ہی مبلغ دس روپے پیشگی روانہ فرما کر خریدار بن جائیے اب تک ۱۴ جلدیں طبع ہو چکی ہیں باقی ۱۶ جلدیں جلد طبع ہو جائیں گی۔

۲۔ جلالین شریف: بکمال مصری طرز طبع شدہ حاشیہ پر دو مستقل کتابیں (۱) لباب النقول فی اسباب النزول للسیوطیؒ (۲) معرفت الناسخ والمنسوخ "لابن الحزمؒ" قیمت مجلد ۲۰ روپے

۳۔ شرح ابن عقیل:۔ الفیۂ ابن مالک کی مشہور شرح جو درس نظامی میں داخل ہے قیمت مجلد ۲۰ روپے

۴۔ شیخ زادہ حاشیہ بیضاوی سورۃ بقرہ: تین جلدوں میں شائع ہو رہا ہے پہلی جلد آچکی ہے نمونہ طلب فرمائیے۔

پتہ:۔ ادارہ مصطفائیہ دیوبند ضلع سہارنپور

© rasailojaraid.com